سوال

(124) فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بیس رکعات تراویح پڑھی ہیں   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حنفی حضرات فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بیس رکعات تراویح پڑھی ہیں، اور ہم خلفائے راشدین کی سنت پر عمل کرتے ہیں۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ واقعی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیس رکعت پڑھی ہیں۔ اگر خود بیس رکعت پڑھتے تھے، توانہوں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور تمیم داری رضی اللہ عنہ کو گیارہ رکعت پڑھانے کا حکم کیوں دیا۔ مؤطا امام مالک رحمہ اللہ۔ کیا بیس رکعت والی روایت درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گیارہ کا حکم دیا۔ جیسا کہ مؤطا میں ہے، بیس رکعت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں پڑھی گئیں۔ مگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ شامل نہیں ہوئے۔ اُن کی شمولیت کا کہیں ذکر نہیں۔ (محمد گوندلوی)

(الاعتصام جلد نمبر ۲۰ شمارہ نمبر ۸)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد06ص351

محدث فتویٰ